سوال

(188)اجنبی عورتوں سے مصافحہ کرنے کی حرمت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام نے عورتوں پر غیر محرم مردوں سے مصافحہ کرنا کیوں حرام قرار دیا ہے؟ کیا بغیر شہوت کے عورت سے مصافحہ کرنا ناقض وضو ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام نے غیر محرم عورتوں کا مردوں سے مصافحہ کرنا اس لیے حرام قرار دیا ہے کہ اجنبی عورتوں کو چھونا بڑے بڑے فتنوں میں سے ایک فتنہ ہے۔ ہر وہ چیز جو فتنوں کا سبب ہو شرع نے اس سے منع کیا ہے۔ اسی لیے فساد سے بچنے کی خاطر شریعت نے نظریں جھکا کے رکھنے کا حکم دیا ہے۔

جب کوئی شخص اپنی بیوی کو چھوئے (ہاتھ لگائے) تو اگرچہ یہ شہوت کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو، ناقض وضو نہیں ہے، ہاں اس کے نتیجے میں اگر منی یا مذی کا اخراج ہو تو منی نکلنے کی صورت میں غسل کرنا ضروری ہے جب کہ مذی نکلنے کی صورت میں ذکر اور اس کے ارد گرد کو دھونے کے بعد وضو کرنا واجب ہے۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 202

محدث فتویٰ